سوال

(289)نابالغ بچے کی نمازِجنازہ میں دعائے مغفرت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نابالغ بچے کے جنازے کی نماز میں کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟ اس کے لیے دعاء مغفرت ہے اور شویم وغیرہ کرنا ضروری ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نابالغ بچے کے نماز جنازہ بہتر یہ ہے کہ یہ دعاء پڑھی جائے : ''اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا، إذا کان المصلی علیہ طفلاً استحب أن یقول المصلی : اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَأَجْرًا، روی ذلک البیھقی من حدیث أبی ہریرة، وروی مثلہ سفیان فی جامعہ عن الحسن،، (نیل الاوطار 4/106-107).

حنابلہ اوراحناف بچے کے لیے دعاء استغفار کے قائل نہیں ہیں۔ ففی الہدایة 1/161 : ''لَا یُسْتَغْفَرُ لِلصَّبِیِّ) لِأَنَّہُ لَا ذَنْبَ لَہُ (وَلٰکِن یُقَالُ : اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا، الخ، وقال ابن عابدین : ''الحاصل أن مقتضی المتون والفتاوی وصریح غرر الأذطار، الإقتصار فی الطفل علی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا، وحاصلہ أنہ لا یأتی بشیٔ من دعاء البالغین أصلا، بل یقتصر علی ماذکر،، انتہی، وفی المغنی لابن قدامة 3/416 : ''وإن کان المیت طفلا، جعل مکان الإستغفار لہ، اللہ اجعلہ،، الخ اور مالکیہ کے نزدیک بچوں کے لیے دعائے مغفرت جائز بلکہ مستحب ہے۔ کما فی الشرح الکبیر

میت کے لیے خواہ مرد ہو یا عورت، بالغ ہو یا نابالغ، سویم، دسواں، بیسواں، چالیسواں، چھ ماہی، برسی وغیرہ رسمیں بدعت ہونے کی وجہ سے ناجائز اور ممنوع ہیں۔ اتخاذ الطعام فی الیوم الثالث، والسادس، والعاشر، والعشرین، وغیرہا بدعة مستقبحة کذا فی شرح المنہاج للنووی وکذا فی الکتب الفقیہ للحنفیة.

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1۔ کتاب الجنائز

صفحہ نمبر 451

محدث فتویٰ